37841 ـ نماز تراويح وغيره ميں زبانی نيت كرنا بدعت ہے

سوال

رمضان المبارک ميں ہم تراويح تو ادا كرتے ہيں ليكن ہميں تراويح كے شروع ميں كيا كہنا چاہيے مثلا كيا ہم يہ كہيں (ميں اللہ تعالى كے ليے دوركعت تراويح پيچھے اس امام كے ---۔ جونيت معروف ہے ، كہہ سكتے ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

نماز پڑھتے وقت زبان سے نيت كى ادائيگي بدعت ہے چاہے وہ نماز تراويح ہويا كوئي اورنماز ۔

حافظ ابن قيم رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم جب نماز كے ليے كھڑے ہوتے ہو اللہ اكبر كہہ كرنماز شروع كرتے اوراس سے پہلے كچھ بھى نہيں كہتے تھے ، اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بالكل قطعى طور پر كبھى بھى زبان سے نيت كى ادائيگي نہيں فرمائي ، اورنہ ہى نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے كبھى يہ نہيں كہا كہ ميں اللہ تعالى كے ليے فلاں نماز ، اورقبلہ رخ ہوكر ، چار ركعات ، بطو امام ، يا پيچھے اس امام كے ، ادا كرتا ہوں اور نہ ہى كبھى يہ كہا كہ ميں نماز قضاء يا ادا يا فرضي اوريا نفلى ادا كرتا ہوں ۔

يہ دس بدعات ہيں جونبى صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت نہيں اور نہ ہى منقول ہيں ، نہ تو صحيح سند كے ساتھ اور نہ ہى كسى ضعيف سند كے ساتھ ، بلكہ كسى مرسل سند ميں ان الفاظ ميں سے كوئي ايک لفظ بھى ثابت نہيں ۔

بلكہ نہ تو يہ كسى صحابى سے ثابت ہے اور نہ ہى تابعين كرام ميں سے كسى نے اسے مستحسن قرار ديا ہے اورنہ ہى آئمہ اربعہ ميں سے كسى امام نے اسے كہنے كا كہا ہے ۔

ديكھيں كتاب : زاد المعاد لابن قيم (1 / 201) ۔

آپ مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (13337) كے جواب كا مطالعہ ضروركريں ۔

اس ليے مسلمان كو چاہيے كہ وہ صرف دل سے ہى نماز كا ارادہ كرے كيونكہ نيت كا تعلق دل سے ہے نہ كہ زبان

سے اس لیے اسے اپنی زبان سے کوئي لفظ ادا نہیں کرنا چاہییں ۔

واللہ اعلم .